بیرون ممالک کے احباب کیلئے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۳، ربیع الاول ۱۴۴۸ھ

۱۷، اگست ۲۰۲۶ء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، بخدمت احباب

امید ہے تمام احباب خیریت سے ہونگے۔ اور دین کی عالی محنت سیکھنے اور اس کو عام کرنے میں دن رات مشغول ہونگے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپکی محنت کو قبول فرمائے اور سارے عالم کے لئے ھدایت کا سبب بنائے۔

میرے عزیزو! اس سارے عالم کی قیمت اسکے اندر رہنے والے انسانوں سے ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو اس محنت کیلئے بھیجا جس سے انسان قیمتی بنتے ہیں۔ ختم نبوت کی برکت سے قیامت تک یہ مبارک محنت اس امت کے ذمہ ہے۔

جب انسان پر محنت کے بجائے لوہے، لکڑی، پتھر پر محنت کا رواج چل پڑتا ہے تو انسان بے قیمت ہو جاتا ہے اور یہ چیزیں قیمتی بن جاتی ہیں اور پھر لوہے، لکڑی پتھر کی خاطر انسان کو قربان کرنا آسان ہو جاتا ہے اور خود انسان اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی نظر میں گر جاتا ہے اور ایسے میں ڈر ہوتا ہے کہ کہیں امت اللہ جل شانہٗ کی رضا سے محروم نہ ہو جائے۔

انسان کو قیمتی بنانے والی محنت یہ ہے کہ انسان اللہ رب العزت کو پہچانے اور خالق کو سامنے رکھکر اس کی بنائی ہوئی چیزوں میں چلنا سیکھے۔ عبادت میں جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے زندہ ہونگے تو انسان اپنی حیوانی نسبت کے تقاضے کو دبا کر اللہ جل شانہٗ کے بندے ہونے کی نسبت کے تقاضے پر چلنا سیکھے گا۔ جہاں جیسا حکم ملا اپنے آپکو بندہ جان کر وہیں ویسا ہی کریگا۔ جب انسان کو بندگی کی دولت ملتی ہے اور وہ اپنا استعمال خداوند تعالیٰ کے اعتبار سے کر دیتا ہے تو اس کیلئے انصاف، رحم، بردباری، حلم، ھمدردی اور تعاون آسان ہو جاتا ہے اس پر دشمن دوست بننے لگتا ہے۔ اس سے اسلام پھیلتا ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل سے سارے عالم میں انسانوں کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی بندگی پر لانے کی بات کسی نہ کسی درجہ میں چل پڑی۔ الحمدللہ! ہر سال اسی کام کو آگے بڑھانے کیلئے رائیونڈ میں سالانہ اجتماع ہوتا ہے۔ ابھی سے گھر گھر پہنچ کر ایک ایک مسلمان کو متوجہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ جل شانہ نے ہمیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا امتی بنایا ہے اور اس امت کے ذمہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عالی محنت ہے اس محنت کو سیکھنے کیلئے اللہ تعالیٰ کے راستے میں نکلنا اور اوروں کو نکالنا ضروری ہے۔

مسلمانوں کی ہر آبادی میں ایک جماعت بنے جو مستقل بنیاد پر ہر ایک فرد کو سارے عالم کی ذمہ داری کا احساس دلا کر سارے عالم میں محنت پر آمادہ کرے۔ اور ایک مجمع محنت کرتے کرتے اجتماع میں قربانیوں کیساتھ پہنچے۔ جب اتنا ہو گیا تو اللہ تعالیٰ شانہٗ کی رحمت سے کوئی بعید نہیں کہ اس جمع ہونے کو قبول فرما کر امت کو اپنے کام پر لوٹنے کی توفیق نصیب فرما دے اور اس محنت کو عام فرما دے۔

اس سال رائیونڈ اجتماع کے سالانہ کا پہلا حصہ ان شاء اللہ ۶، ۷، ۸ نومبر کو اور دوسرا حصہ ۱۳، ۱۴، ۱۵ نومبر بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار کو ہوگا۔ بیرون ممالک سے آنیوالے مہمانوں کیلئے پہلے اجتماع پر آنا بہتر ہے۔

جن ممالک سے پاکستان آنے کیلئے "تبلیغ ویزا آن ارائیول" کی سہولت ہے وہاں کے احباب رائیونڈ سے دعوت نامہ منگوا کر اس سہولت کو ضرور استعمال کریں۔ اس ویزا کی درخواست ہو تو آدھے گھنٹے میں اجازتِ سفر مل جاتی ہے جس پر پاکستان آیا جاسکتا ہے ورنہ رائیونڈ سے دعوت نامہ منگوا کر "تبلیغ ویزا" کیلئے درخواست دیں۔ یہ ویزا چھ ہفتوں میں ملتا ہے خیال رہے کہ اگر "تبلیغ ویزا" کی درخواست داخل کردی تو اس درخواست کو "تبلیغ ویزا آن ارائیول" کی درخواست میں تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ بہر صورت دعوت نامہ کیلئے اپنے

مرکز یا پرانے معروف ساتھیوں کے واسطے سے ویزا جماعت سے درج ذیل ای میل یا واٹس ایپ پر رابطہ کیا جائے۔

ای میل 5391786@gmail.com
فون / واٹس ایپ +923362132222

آنیوالے مہمانوں سے متعلق کچھ اہم امور کے بارے میں ایک تحریر منسلک ہے
ان کا آپس میں مذاکرہ ہو جائے تو امید ہے آنیوالوں کو سہولت ہو گی۔
اللہ رب العزت اپنے فضل سے ہم ضعفا کو اس مبارک محنت کیلئے قبول فرمائے
اور سہولت و عافیت سے اس کے تقاضے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔
تمام احباب کی خدمت میں سلام اور دعاؤں کی درخواست۔

بندہ
نذر الرحمٰن عفی عنہ
مولانا نذر الرحمٰن صاحب

## کچھ اُمور جن کا بیرون ممالک کے ذمہ دار احباب اپنے یہاں سے آنیوالے مہمانوں سے ضرور مذاکرہ کریں

اللہ جلّ شانہٗ نے تمام طبقاتِ انسانی کی کامیابی کیلئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو زندگی گزارنے کے پاکیزہ طریقے دیکر خاتم الانبیاء بناکر بھیجا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نیابت میں آپکی پوری اُمّت کو دعوت والی محنت کیلئے منتخب فرماکر آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم والی ذمّہ داری عطا فرمائی۔ اِس عظیم محنت کی نسبت سے سارے عالم بھر کے مہمان اللہ جلّشانہٗ کے راستے میں اوقات لگانے کیلئے تشریف لاتے رہتے ہیں۔ اِنکے اوقات کو قیمتی بنانے کیلئے درج ذیل اُمور کو مفید پایا گیا ہے۔

۱۔ ممالک سے اوقات لگانے کیلئے آنیوالے احباب کو انفرادی طور پر بھیجنے کے بجائے جماعتوں کی شکل میں بھیجنے کی کوشش کیجائے۔ بہر صورت آنے سے قبل رائیونڈ مرکز اطلاع دیجائے تاکہ مہمانوں کیلئے متعلقہ اڈے پر استقبال کی ترتیب بنائی جائے۔ ذمّہ دار احباب آنیوالوں کو پرچہ دے کر بھیجیں۔

۲۔ بیرون ملک مہمانوں کے مختلف اُمور کے سلسلے میں فون نمبر/واٹساپ اور ای میل پر رابطہ ہو سکتا ہے۔ **فون/واٹس ایپ:**- +92 336 213 2222 **ای میل:** 5391786 @ gmail.com

۳۔ جن احباب کو یہاں بھیجا جائے اُن کا اپنے ہاں اِتنا وقت لگا ہوا ہو کہ کام سے کچھ مناسبت ہو جائے تاکہ یہاں کے ماحول سے پورا فائدہ اُٹھا سکیں۔

۴۔ مناسب ہوگا کہ پاک و ہند اور بنگلہ دیش میں پہلی مرتبہ تین چلّہ لگانے والے احباب کا سارا وقت اِن ہی تین ممالک میں لگے۔ ویزوں کی مشکلات کیوجہ سے ایک یا دو ممالک میں بھی وقت لگایا جا سکتا ہے۔ مہمان جس ملک میں تشریف لائیں وہاں کم از کم ایک چلّہ مکمّل کرکے دوسرے ملک میں جائیں۔ فی الحال مہمانوں کو پاکستان و بنگلہ دیش ہی بھیجا جائے۔

۵۔ اسی طرح جن علماء کرام کو سال کیلئے بھیجا جا رہا ہو۔ سال لگانے سے پہلے ان کا بھی کچھ وقت اپنے ہاں لگا ہوا ہو۔ سال مکمّل اِن ہی ممالک میں لگوانے کی کوشش ہو۔

۶۔ آنیوالے احباب سے گزارش کیجائے کہ تبلیغ کے علاوہ کسی دوسرے مقصد علاج، تعلیم، تجارت وغیرہ کو ہرگز ساتھ نہ جوڑا جائے۔ اگر انہیں مدرسہ میں داخلہ لینا ہو یا علاج کرانا ہو تو اپنے ملک سے ہی متعلقہ ادارے سے رابطہ کرکے اس کیلئے مستقل الگ ویزہ اور سفر کی ترتیب بنائی جائے۔

۷۔ نشہ کے عادی، دائمی مریض، ضعیف العمر احباب کا اپنے ہاں ہی وقت لگوایا جائے۔ نشہ میں مبتلا افراد کا اپنے یہاں مکمل علاج کرایا جائے اور دو تین سال تک مقامی کام میں جوڑا جائے جب مکمل اطمینان ہو جائے تو پھر پاک و ہند زیادہ وقت کیلئے اپنے ہاں کی کسی مناسب جماعت کیساتھ بھیجا جا سکتا ہے۔

۸۔ آنیوالی جماعتوں کیساتھ ایسے احباب ضرور ہوں جو اردو، انگریزی یا عربی میں ترجمانی کر سکیں تاکہ مہمانوں کو زیادہ فائدہ ہو۔

۹۔ آنیوالے مہمانوں کو آمادہ کیا جائے کہ بقدر ضرورت سامان وہیں سے ساتھ لائیں اور سامان اتنا ہی ساتھ ہو جس کو اٹھا کر آدمی بہ سہولت پیدل چل سکے۔ نیز سامان کے ہر نگ پر اپنا مکمل نام اور پتہ درج کریں اور اسمیں اپنے پاسپورٹ کی نقل بھی رکھیں۔

۱۰۔ آنیوالے احباب کو خوب ترغیب دیجائے کہ واپسی پر یہاں سے کوئی سامان خرید کر ساتھ نہ لے جائیں تاکہ وقت پوری یکسوئی سے لگے اور کام کی بھی حفاظت ہو۔ اگر سامان مقررہ حد سے زیادہ ہو تو ہوائی اڈے پر دشواری کے ساتھ ساتھ اس عالی محنت کا اعتماد اور وقار متاثر ہوتا ہے۔

۱۱۔ اپنے یہاں کے پرانے ذمہ دار ساتھیوں کو چلہ کے علاوہ دو دو ماہ تسلسل کیساتھ بھیجتے رہیں تاکہ آنیوالے مہمانوں کا وقت قیمتی بن سکے۔

۱۲۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ہر آنیوالے مہمان کے پاس واپسی کا ٹکٹ ہو یا اس کا معقول انتظام ہو۔ ٹکٹ کی ترتیب اگر مقامی مرکز کے مشورہ سے بنوائی جائے تو مناسب ہو گا نیز واپسی کا ٹکٹ پورے وقت کا بنوایا جائے تاکہ تبدیلی کیصورت میں اضافی اخراجات سے بچا جا سکے۔ بوقت ضرورت ٹکٹ خریدنے کیلئے ذاتی کریڈٹ کارڈ ہی استعمال کیا جائے۔

۱۳۔ ہر مہمان کے پاس دو عدد تصویر (سفید پس منظر)، پاسپورٹ کے دو فوٹو کاپی اور ویزا کی ایک فوٹو کاپی ہو نیز اپنے ٹکٹ کی نقل پاسپورٹ کیساتھ ضرور رکھی جائے۔

۱۴۔ اس بات کی رعایت رکھی جائے کہ آنیوالے احباب کا وقت مکمل ہونے کے بعد بھی انکے پاس پاسپورٹ کی میعاد میں چھ ماہ باقی ہوں۔

۱۵۔ پاکستان کیلئے ویزہ حاصل کرنے سے متعلق تمام خط و کتابت صرف ویزہ جماعت کے احباب سے ای میل 5391786 @ gmail.com یا واٹس ایپ +92 336 213 2222 پر کیجائے۔

ملاحظہ: مہمانوں کے ویزہ اور آمد سے متعلق کسی قسم کی معاونت کیلئے صرف اوپر دیئے گئے ای میل پتہ یا واٹس ایپ پر ہی رابطہ فرمائیں۔

یہاں آنیوالے سب احباب کیساتھ ان امور کا مذاکرہ کر کے بھیجا جائے۔

# پاکستانی ویزا کے حصول کا طریقہ

تبلیغ ویزا آن ارائیول کی درخواست پر اجازت سفر (تبلیغ ای ٹی اے) کے علاوہ ملک پاکستان میں بغیر ویزے داخل ہونے کے مختلف راستے (ٹورسٹ یا وزٹ کا پری انٹری ارائیول ویزا) ختم کر دیئے گئے ہیں۔ البتہ خلیجی ممالک (سعودیہ، امارات، عمان، کویت بحرین اور قطر) کے احباب کیلئے پاکستان پہنچنے پر تین ماہ کا ویزا بدستور ہے۔

خلیجی ممالک کے علاوہ ممالک سے آنیوالے احباب تین قسم کے ویزوں کے ذریعے پاکستان آسکتے ہیں۔ ۱۔ تبلیغ ویزا ۲۔ تبلیغ ویزا آن ارائیول ۳۔ سیاحتی (ٹورسٹ) ویزا۔
دعوت کے کام کیلئے پاکستان آنیوالے احباب زیادہ مناسب ہے کہ (۲) پہلے دو قسم کے ویزے پر تشریف لائیں۔ ان دونوں ویزوں کے لئے دعوت نامہ ضروری ہے جس کیلئے مہمان کے شوریٰ والے مہمان کے پاسپورٹ کی نقل ایکسل شیٹ میں نام، پاسپورٹ نمبر اور ملک کا نام تحریر کرکے درج ذیل پتہ پر بھیج دیں۔ جہاں شوریٰ نہیں ہے وہاں کے معروف پرانے احباب کے ذریعے اپنی معلومات بھیجیں۔

ای میل 5391786@gmail.com

فون / واٹس ایپ +923362132222

دعوت نامہ ملنے پر مہمان آن لائن کارروائی مکمل کرکے اور ویزا فیس ادا کرے۔
قسم (۱) ویزا کی صورت میں ویزا فیس کی ادائیگی کے بعد چھ ہفتے کے اندر مہمان کو ویزا موصول ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ
قسم (۲) کی صورت میں ویزا فیس کی ادائیگی کے بعد ۲۰/۳۰ منٹ میں مہمان کو ای ٹی اے موصول ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ، جس کے ذریعے مہمان سفر کرکے پاکستان آسکتے ہیں۔ پاکستان ہوائی اڈے پر مہمان کو ۴۵ دن کا ویزا مل جائے گا۔

ملاحظہ :- قسم (۱) ویزا کے حصول کیلئے مہمان کو اپنی پاکستان متوقع آمد سے چھ ہفتہ قبل ویزا کاروائی شروع کرنی ہوگی۔

(۱) اور (۲) ویزا کی ایک سال تک توسیع ہو سکتی ہے۔

قسم (۳) کے ویزا کے حصول کیلئے مہمان آن لائن کاروائی مکمل کریں جس کے بعد مہمان کو قریبی پاکستانی سفارت خانہ میں انٹرویو کیلئے بلایا جائیگا۔ ویزا دینے کا اختیار اس سفارت خانے کے افسر کے پاس ہوگا۔